NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE PAKISTAN RANGERS (AMENDMENT) BILL, 2022

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Rangers Ordinance, 1959 (W.P Ordinance XIV of 1959) [The Pakistan Rangers (Amendment) Bill, 2022] (Government Bill), referred to the Committee on 29th September, 2021.

2. The Committee comprises the following: -

1.	**Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2.	Mr. Sher Akbar Khan	Member
3.	Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4.	Mr. Raza Nasrullah	Member
5.	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6.	Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7.	Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8.	Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9.	Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10.	Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11.	Nawabzada Shazain Bugti	Member
12.	Malik Sohail Khan	Member
13.	Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14.	Syeda Nosheen Iftikhar	Member
15.	Mr. Nadeem Abbas	Member
16.	Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17.	Syed Agha Rafiullah	Member
18.	Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19.	Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20.	Mr. Asmatullah	Member
21.	Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A,** in its meeting held on 01-12-2021. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the Assembly.

Sd/-
(Raja Khurram Shahzad Nawaz)
Chairman
Standing Committee on Interior

Sd/-
(Tahir Hussain)
Secretary
Islamabad, 27th May, 2022

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Pakistan Rangers Ordinance, 1959

WHEREAS it is expedient further to amend to the Pakistan Rangers Ordinance, 1959 (W.P Ordinance No.XIV of 1959), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**– 1) This Act shall be called the Pakistan Rangers (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 21, W.P Ordinance XIV of 1959.**- In the Pakistan Rangers Ordinance, 1959 (W.P. Ordinance XIV of 1959), in section 21, in sub-section (2),-

(i) in clause (c), the word "and" at the end shall be omitted;

(ii) in clause (d), for full stop at the end, a semi-colon and the word "and" shall be substituted; and

(iii) after clause (d), amended as aforesaid, the following new clause shall be added, namely:-

"(e) to prescribing the manner to operate all kinds of fund to regulate the operational and welfare matters of the Force and any other aspect related to operations, administrations and management of the Force with prior consultation with Finance Division and subject to the provision of the Public Finance Management Act, 2019 and the rules thereunder."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Rules for Operating Regimental Fund for Welfare of Pakistan Rangers troops have been prepared in line with the directions of Public Accounts Committee, to evolve a standard and transparent system to incur expenditures under this Fund.

2. However, before making these rules operational, certain enabling clauses are required to be incorporated in the Pakistan Rangers Ordinance, 1959 (West Pakistan Ordinance XIV of 1959) to confer the powers upon the Federal Government to make the rules to operate the Regimental Fund for welfare of Pakistan Rangers troops. Accordingly, the enabling amendments in the Pakistan Rangers Ordinance, 1959 (West Pakistan Ordinance XIV of 1959) are being introduced to make the Rules for operating the Regimental Fund for welfare of the force and to comply with the Public Finance Management Act, 2019 (amended upto 30th June, 2020).

3. Therefore, the bill in consultation with Ministry of Law & Justice is hereby submitted to amend the Pakistan Rangers Ordinance, 1959 (West Pakistan Ordinance XIV of 1959) [The Pakistan Rangers (Amendment) Bill, 2021] to regularize the maintenance and operation of Regimental Fund of the Force.

(Sheikh Rashid Ahmed)
Minister for Interior

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

پاکستان رینجرز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۲۹ ستمبر، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۱۴ بابت ۱۹۵۹ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [پاکستان رینجرز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شاہ زین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	رانا شمیم احمد خان	رکن
۱۴۔	سیدہ نوشین افتخار	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	شیخ رشید احمد وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے یکم دسمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۷ مئی، ۲۰۲۲ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء میں
مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر ۱۴ مجریہ ۱۹۵۹ء) میں بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ پاکستان رینجرز (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۴ مجریہ ۱۹۵۹ء کی، دفعہ ۲۱ کی ترمیم:۔** پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۴ مجریہ ۱۹۵۹) میں، دفعہ ۲۱ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں،۔

(اول) شق (ج) میں آخر پر لفظ "اور" کو حذف کر دیا جائے گا؛

(دوم) شق (د) میں آخر پر ختمہ، وقفہ اور لفظ "اور" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(سوم) مذکورہ بالا طور پر ترمیم کردہ، شق (د) کے بعد، حسب ذیل نئی شق کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ہ) فورس کی بہبود اور آپریشنل اُمور اور فورس کے آپریشنز، انتظام و انصرام سے متعلق دیگر کسی بھی پہلو کو منضبط کرنے کے لئے خزانہ ڈویژن کی پیشگی مشاورت سے اور پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے احکام اور اس کے تحت قواعد کے تابع تمام اقسام کے فنڈ کو بروئے کار لانے کے لئے طریقہ کار مقرر کرنا۔"

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان رینجرز ٹروپس کی بہبود کے لئے رجمنٹل فنڈ کو بروئے کار لانے کے لئے اس فنڈ کے تحت آنے والے اخراجات کے لئے ایک شفاف اور معیاری نظام کو مرتب کرنے کے لئے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق قواعد تیار کئے گئے ہیں۔

۲۔ تاہم، ان قواعد کو قابل عمل بنانے سے قبل پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۴ مجریہ ۱۹۵۹ء) میں وفاقی حکومت کو پاکستان رینجرز ٹروپس کی بہبود کے لئے رجمنٹل فنڈ کو بروئے کار لانے کے لئے قواعد وضع کرنے کا اختیار عطا کرنے کے لئے چند عطائے اختیار کی شقات شامل کرنے کی ضرورت ہے چنانچہ پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۴ مجریہ ۱۹۵۹ء) میں فورس کی بہبود کے لئے رجمنٹل فنڈ کو بروئے کار لانے کے لئے اور پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۹ء (۳۰ جون، ۲۰۲۰ء تک ترمیم شدہ) کی تعمیل کے لئے عطائے اختیار کی ترمیمات متعارف کرائی جارہی ہیں۔

لہٰذا، وزارت قانون و انصاف کی مشاورت سے یہ بل پاکستان رینجرز آرڈیننس، ۱۹۵۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۱۴ مجریہ ۱۹۵۹ء) [پاکستان رینجرز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] میں فورس کے رجمنٹل فنڈ کو بروئے کار لانے اور برقرار رکھنے کو منضبط کرنے کی بابت ترمیم کرنے کی بابت پیش کیا جارہا ہے۔

(شیخ رشید احمد)

وزیر داخلہ